حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ

ماہ و سال کے آئینہ میں

۵/دسمبر ۱۹۱۳ء - ۳۱/دسمبر ۱۹۹۹ء

ناشر

دارالرشید، لکھنؤ

E- mail: daralrasheed2000@yahoo.com

164/106 خاتون منزل حیدر مرزا روڈ، گولہ گنج، لکھنؤ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

۱۴۳۹ھ - ۲۰۱۸ء

نام کتاب	:	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ - ماہ وسال کے آئینہ میں
ترتیب وپیشکش	:	جعفر مسعود حسنی ندوی
صفحات	:	۲۴
تعداد	:	گیارہ سو
قیمت	:	Rs.30/-

ناشر

دار الرشید Dar Al Rasheed

164/106 Khatoon Manzil, Haidar Mirza Road
Golaganj, Lucknow. Mo: 9452294097-9838154415
daralrasheed2000@yahoo.com

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ
ماہ وسال کے آئینہ میں
۵/دسمبر ۱۹۱۳ء - ۳۱/دسمبر ۱۹۹۹ء

۱۹۱۳ء ولادت بروز جمعہ ۵/دسمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۶/محرم الحرام ۱۳۳۲ھ، رائے بریلی۔

۱۹۲۳ء والد صاحب کی وفات، اردو، فارسی اور عربی تعلیم کا آغاز۔

۱۹۲۴ء ندوۃ العلماء کے سالانہ جلسہ میں شرکت کے لیے برادر اکبر ڈاکٹر سید عبدالعلی حسنی صاحب کے ساتھ کانپور کا سفر۔

۱۹۲۵ء پہلا اردو مضمون اندلس پر لکھا۔

۱۹۲۶ء ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ظفر علی خان اور حکیم اجمل خان سے ملاقات۔

۱۹۲۷ء لکھنؤ یونیورسٹی میں فاضل ادب میں داخلہ۔

۱۹۲۸ء مولانا حسین احمد مدنیؒ سے پہلی ملاقات۔

۱۹۲۹ء لکھنؤ یونیورسٹی میں فاضل ادب کے امتحان میں فرسٹ ڈیویژن فرسٹ آئے۔

- لاہور کا سفر کیا اور علامہ اقبال اور حفیظ جالندھری سے تعارف حاصل ہوا۔
- دارالعلوم ندوۃ العلماء میں مولانا حیدر حسن خان صاحب سے حدیث شریف کی تعلیم کا آغاز کیا۔

- انگریزی تعلیم کا سلسلہ شروع کیا۔

۱۹۳۰ء والدہ صاحبہ کی آنکھ کے آپریشن کے سلسلہ میں چند روز میڈیکل کالج میں قیام رہا،

- ڈاکٹر تقی الدین ہلالی مراکشی کی آمد ہوئی۔
- مولانا محی الدین قصوری کے رسالہ ''ہندوستان کا مجاہد اعظم یا مجدد اعظم'' کا عربی ترجمہ کیا جسے علامہ رشید رضا مصری نے المنار میں شائع کیا۔
- ڈاکٹر تقی الدین ہلالی مراکشی کے ساتھ اعظم گڑھ، مئو، اور مبارکپور کا سفر کیا۔
- لاہور کا دوسرا سفر اور مولانا احمد علی لاہوری کے درس قرآن میں شرکت۔

۱۹۳۱ء لاہور کا تیسرا سفر۔

- مولانا احمد علی لاہوری کے درس قرآن اور حجۃ اللہ البالغۃ کے درس میں شرکت کی۔
- مولانا احمد علی لاہوری کے شیخ خلیفہ غلام محمد دین پوری سے بیعت ہوئے۔
- علامہ رشید رضا مصری نے آپ کے عربی رسالہ ''ترجمة الإمام السيد أحمد شهيد'' کو قاہرہ سے شائع کیا۔

۱۹۳۲ء دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے اور مولانا حسین احمد مدنیؒ کے درس حدیث اور مولانا اعجاز علی کے درس فقہ میں شریک ہوئے۔

- ''الضیاء'' نامی رسالہ کا اجراء ہوا اور یہیں سے آپ کی مضمون نگاری کا باقاعدہ سلسلہ شروع ہوا۔

۱۹۳۳ء مفتی امین الحسینی سے ان کی ہندوستان آمد پر پہلی ملاقات۔

۱۹۳۴ء دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تفسیر و ادب کے استاد کی حیثیت سے ۴۰ روپے ماہوار پر تقرر ہوا۔

- شادی ہوئی۔
- تھانہ بھون کا سفر اور مولانا اشرف علی تھانوی سے پہلی ملاقات

۱۹۳۵ء بمبئی میں ڈاکٹر امبیڈکر کو اسلام کی دعوت دے کر اپنے دعوتی مشن کا آغاز کیا۔

۱۹۳۶ء علی گڑھ مسلم ایجوکیشن کی جبلی میں شرکت کی۔

- ٹونک کا سفر کیا اور نشانہ بازی کی تربیت حاصل کی۔

۱۹۳۷ء علامہ اقبال سے آخری ملاقات ہوئی۔

۱۹۳۸ء علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے B.A کلاس کے لیے دینیات کی کتاب تیار کی۔

- پٹنہ میں مسلم ایجوکیشن کانفرنس میں ندوہ کی نمائندگی کی۔

۱۹۳۹ء مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے پہلی ملاقات ہوئی۔

- سیرت سید احمد شہید طبع ہو کر منظر عام پر آئی۔
- ہندوستان کے دینی مراکز کا دورہ کیا۔
- مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ سے پہلی بار تعارف حاصل ہوا۔
- مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کی خدمت میں پہلی حاضری۔

۱۹۴۰ء ’’الندوہ‘‘ نامی رسالہ سہ بارہ جاری ہوا اور مولانا عبدالسلام قدوائیؒ کے ساتھ اس کی ادارت کی ذمہ داری سنبھالی۔

- مختارات کی تالیف کا کام مکمل ہوا۔
- مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ سے دوسری ملاقات اور تبلیغی کام کا آغاز۔

۱۹۴۱ء مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ آپ کی دعوت پر ندوہ تشریف لائے۔

- جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کی۔

۱۹۴۲ء جماعت اسلامی کی مجلس عاملہ میں شرکت کے لیے لاہور کا سفر کیا۔

- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے ساتھ علی گڑھ کا سفر کیا۔
- جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں ''مذہب وتمدن'' کے عنوان سے ڈاکٹر ذاکر حسینؒ، ڈاکٹر عابد حسینؒ اور پروفیسر مجیبؒ کی موجودگی میں مقالہ پڑھا۔
- مولانا محمد الیاس کاندھلویؒ کے ایماء پر ندوۃ العلماء سے تنخواہ لینا بند کردی۔

۱۹۴۳ء جماعت اسلامی سے کنارہ کشی اختیار کی۔

- مرکز تعلیمات اسلام کی بنیاد ڈالی اور اس کے تحت درس قرآن کے حلقوں کا سلسلہ شروع کیا۔
- علامہ سید سلیمان ندویؒ کے اصرار پر دوبارہ تنخواہ لینا شروع کی۔

۱۹۴۴ء پشاور میں سیرت کانفرنس میں شرکت کی۔

۱۹۴۵ء دارالعلوم ندوۃ العلماء کی ملازمت سے تعلق ختم کرلیا اور بعد میں پورا حساب کر کے دارالعلوم کے دفتر میں تنخواہ کی رقم واپس کردی۔

۱۹۴۶ء لاہور کا سفر کیا اور مولانا احمد علی لاہوریؒ سے خلافت واجازت ملی۔

- مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ سے اصلاحی تعلق قائم ہوا۔
- بھاگلپور میں فوجی ٹرک پر فسادزدہ علاقے کا دورہ کیا اور سروے کر کے شہداء کی رپورٹ تیار کی۔

۱۹۴۷ء والدہ صاحبہ، اہلیہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ اور بھانجے مولانا سید محمد ثانی حسنیؒ کے ساتھ پہلا حج کیا۔

- شاہ سعود کو خط لکھا جو بعد میں رسالہ کی شکل میں شائع ہوا۔
- جواہر لال نہرو کی دعوت پر منعقد ہونے والی ایشیائی کانفرنس میں شرکت کی، دیگر شرکاء میں سروجنی نائیڈو، محمد علی جناح تھے۔

۱۹۴۸ء ''تعمیر'' نامی رسالہ کا اجرا ہوا اور اس کی ادارت سنبھالی۔

- رکن مجلس انتظامی دارالعلوم ندوۃ العلماء کی حیثیت سے انتخاب عمل میں۔
- مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپ کو خلافت عطا فرمائی۔

۱۹۴۹ء علامہ سید سلیمان ندویؒ کی تحریک پر نائب معتمد تعلیم بنائے گئے۔

- ہندو اور مسلمانوں کے مخلوط اجتماعات سے خطاب کا سلسلہ شروع کیا۔

۱۹۵۰ء علامہ سید سلیمان ندوی کے پاکستان ہجرت کر جانے پر ندوۃ العلماء کے معتمد تعلیم مقرر ہوئے۔

- دعوتی مقصد سے حج کا دوسرا سفر کیا، رفقاء میں مولانا عبداللہ عباس ندویؒ، مولانا طاہر حسینیؒ، مولانا محمد رابع حسنی۔
- خانہ کعبہ کے کلید بردار شیبی کی دعوت پر کعبہ کے اندر داخل ہونے کا پہلی بار شرف حاصل ہوا۔
- سید قطب شہیدؒ سے مکہ مکرمہ میں پہلی ملاقات ہوئی۔

- مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ کو لے کر دوبارہ خانہ کعبہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

۱۹۵۱ء مصر کا سفر کیا۔

- قاہرہ یونیورسٹی میں محاضرہ دیا۔
- ڈاکٹر احمد امین سے ملاقات ہوئی۔
- ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین پہلی بار مصر سے طبع ہوئی۔
- شیخ حسن البناؒ کے والد شیخ عبدالرحمٰنؒ سے ملاقات کی۔
- مفتی اعظم مملکت سعودی عرب شیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ سے پہلی ملاقات ہوئی۔
- سید قطب شہیدؒ کے مکان پر آپ کی موجودگی میں آپ کی مشہور کتاب ''ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین'' پر علمی مذاکرہ ہوا۔
- اخوانی رہنما شیخ محمد الغزالی کے ساتھ مصر کے قصبات اور دیہات کا دورہ کیا۔
- اردن گئے۔
- بیت المقدس میں رمضان کا آخری عشرہ گذارا اور عید کی نماز ادا کی۔
- شریف حسین کی قیام گاہ پر ان کی عیادت کی۔
- اردن کے حکمراں شاہ عبداللہ بن شریف حسین سے ملاقات کی اور بیت المقدس کی بازیابی کے سلسلہ میں گفتگو کی۔
- شام گئے۔

● دمشق یونیورسٹی میں ''مسئلہ فلسطین'' کے بارے میں ''علم وتاریخ کی شہادت'' کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔

۱۹۵۲ء ہندوستان میں فرقہ وارانہ صورتحال بگڑتی دیکھ کر ہندو اور مسلمانوں کے مشترکہ اجتماعات کے انعقاد کا سلسلہ شروع کیا۔

۱۹۵۳ء لکھنؤ میں تبلیغی مرکز کی تعمیر اور مولانا محمد منظور نعمانیؒ کے ساتھ وہاں مستقل قیام۔

۱۹۵۴ء دارالعلوم دیوبند میں طلبہ سے پہلی بار خطاب کیا۔

● لاہور تشریف لے گئے اور مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ کی صحبت میں رمضان گذارا۔

● فتح پور جاکر شاہ وصی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پہلی حاضری دی۔

۱۹۵۵ء آپ کی شاہکار تصنیف ''تاریخ دعوت وعزیمت'' مطبوعہ شکل میں سامنے آئی۔

۱۹۵۶ء دمشق یونیورسٹی کی دعوت پر وزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے شام تشریف لے گئے اور آٹھ لکچر دیئے۔

● شامی ریڈیو اسٹیشن سے دو تقریریں نشر ہوئیں۔

● دمشق میں اسلامی کانفرنس میں شرکت کی صدارت سابق وزیر اعظم انڈونیشیا نے کی اور نائب صدر آپ منتخب ہوئے۔

● شام کے صدر شکری القوتلی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر ناظم القدسی سے ملاقات کی۔

● دمشق کی علمی اکیڈمی کے ممبر منتخب ہوئے۔

● شامی پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کی۔

● سابق وزیر اعظم انڈونیشیا محمد ناصر سے ملاقات ہوئی۔

- سوڈان اور لبنان کا سفر کیا، اور دعوتی و اصلاحی اور دینی تحریکوں کے قائدین سے ملاقات کی۔
- ترکی کا سفر کیا، کمال اتاترک کی اسلام مخالف پالیسیوں کا مشاہدہ کیا اور ہندوستان واپس آ کر اس کی حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کیا۔
- عراق کا سفر کیا اور دعوتی و اصلاحی تحریکی رہنماؤں سے ملاقات کی اور عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔

۱۹۵۷ء موتیا بند کی شکایت اور لکھنے سے معذوری۔

۱۹۵۸ء مولانا عبدالقادر رائے پوریؒ کے ایماء پر ''قادیانیت'' نامی کتاب لکھی۔

۱۹۵۹ء دمشق سے نکلنے والے عربی رسالہ ''المسلمون'' کا اداریہ لکھنے کی فرمائش کی گئی، چنانچہ کئی ماہ تک مسلسل اس کے اداریئے آپ ہی کے قلم سے نکلے۔

- لکھنو میں مجلس تحقیقات و نشریات اسلام کے نام سے ایک ادارہ کی داغ بیل ڈالی۔
- دینی تعلیمی کونسل کے قیام میں بنیادی حصہ لیا اور اس کے صدر منتخب ہوئے۔

۱۹۶۰ء نقرس (gout) کی تکلیف رہنے لگی۔

- ندوہ کے تعارف کے لیے برما کا سفر کیا۔

۱۹۶۱ء برادر معظم ڈاکٹر سید عبدالعلی حسنیؒ کی وفات ہوئی۔

- دارالعلوم ندوۃ العلماء کے ناظم منتخب ہوئے۔

۱۹۶۲ء علی گڑھ میں موتیا بند کا آپریشن ہوا۔

- مولانا محمد منظور نعمانیؒ کے ساتھ مل کر لکھنو سے ہفتہ وار اخبار ''ندائے ملت'' نکالا۔

- سعودی عرب کا سفر۔
- مدینہ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا اور اس کے مشاورتی بورڈ کے بنیادی رکن نامزد ہوئے۔
- شاہ سعود کی طرف سے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے لیے پیشکش اور آپ کی معذرت۔
- عرب ممالک کے سفراء، علماء اور عمائدین مملکت کے سامنے اپنی ایک اعزازیہ نشست میں قومیت عربیہ کے خطرہ سے ان کو آگاہ کیا اور اس کے نتیجہ میں امت کو پہنچنے والے نقصانات سے ان کو خبردار کیا۔
- شاہ سعود اور لیبیا کے فرمانروا ادریس سنوسی سے ملاقات کی۔
- رابطہ عالم اسلامی کے قیام میں حصہ لیا اور اس کے رکن نامزد ہوئے۔
- دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن نامزد ہوئے

۱۹۶۳ء مدینہ یونیورسٹی میں ''منصب نبوت اور اس کے عالی مقام حاملین'' کے عنوان سے کئی لیکچر دیے۔

- حج کے مبارک موقع پر حرم شریف میں مصلی شافعی کے اوپر منذنہ سے حجاج کرام کو خطاب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔
- شاہ فیصل سے دوسری ملاقات ہوئی۔
- اسپین، برطانیہ، جرمنی، فرانس کا سفر کیا۔
- اڈمبرا یونیورسٹی (Edinburgh)، لندن یونیورسٹی کے یونین ہال اور لندن یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں تقریریں ہوئیں۔
  B.B.C سے دو عربی تقریریں نشر کی گئیں
- مسجد قرطبہ میں کلمہ حق بلند کیا اور نماز ادا کی۔

- سوڈانی رہنما حسن ترابی (جو اس وقت طالب علم تھے) سے ملاقات

۱۹۶۴ء یورپ کا دوسرا سفر کیا۔

- جرمنی میں برلن یونیورسٹی آف انجینئرنگ (Engineering university in berlin germany) میں جرمن قوم سے خطاب کیا جرمن زبان میں آپ کی تقریر کا ترجمہ کیا گیا۔
- جمشید پور اور راؤڑ کیلا کے فسادات کے بعد جے پرکاش نرائن سے دہلی میں اور ونوبا بھاوے سے ناگپور جا کر ملاقات کی اور ان سے اس موقعہ پر سامنے آنے کی اپیل کی۔
- بمبئی میں بائیں آنکھ کا آپریشن ہوا جو ناکام رہا۔
- مسلم مجلس مشاورت کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا۔
- شاہ فیصل سے تیسری ملاقات ہوئی اور اسلامی ملکوں کے حالات پر گفتگو ہوئی۔

۱۹۶۵ء مسلم مجلس مشاورت کی مہم کے دوران آپریشن زدہ آنکھ پر ہمرج (Hemrej) کا اور پھر اسی آنکھ میں سنبل بائی کا سخت حملہ ہوا۔

۱۹۶۶ء مصر کے صدر جمال عبدالناصر کے خلاف آواز اٹھانے پر حکومت ہند نے آپ کا پاسپورٹ اپنی تحویل میں لے لیا۔

- امام حسن البنا شہید کی خودنوشت پر ان کے داماد ڈاکٹر سعید رمضان کی خواہش پر مقدمہ لکھا۔

۱۹۶۷ء حجاز کا سفر کیا اور طائف میں کار کا ایسا حادثہ پیش آیا جس میں آپ کا بچنا کسی معجزہ سے کم نہ تھا۔

۱۹۶۸ء سعودی وزیر تعلیم کی دعوت پر ریاض یونیورسٹی میں تعلیم کے موضوع پر لکچر دیا۔

- والدہ صاحبہ محترمہ خیر النساء کا انتقال۔
- کویت میں عرب ممالک کے وزرائے تعلیم کی میٹنگ کے لیے ایک مقالہ تحریر فرمایا۔

۱۹۶۹ء تبلیغی مرکز (لکھنو) سے منتقل ہوئے اور دار العلوم ندوۃ العلماء میں قیام رہنے لگا۔

- شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کی ہمرکابی میں حجاز مقدس کا سفر کیا۔
- یورپ کا تیسرا سفر کیا۔
- برمنگھم یونیورسٹی (Birmingham university) اور لیڈس یونیورسٹی (Ladies university) میں خطاب کیا۔
- صحت کی خرابی کے باعث دار العلوم ندوۃ العلماء کی نظامت سے استعفٰی دینا چاہا جو منظور نہ ہوا۔

۱۹۷۰ء آپ کے ماموں زاد بھائی ادیب شاعر مع اسناد تیس ہزار حدیثوں کے حافظ مولانا سید ابوالخیر حسنی کا انتقال ہوا۔

۱۹۷۱ء تکیہ آبائی گاؤں میں سیلاب آنے کی وجہ سے شہر میں عارضی قیام فرمایا۔

- سیتا پور میں دائیں آنکھ کا آپریشن ہوا۔

۱۹۷۲ء ترمیمی ایکٹ کے خلاف دہلی میں منعقد ہونے والے آل انڈیا مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کنونشن کا افتتاح کیا۔

- آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا قیام عمل میں آیا اور اس کے رکن تاسیسی مقرر ہوئے۔

۱۹۷۳ء رابطہ عالم اسلامی کے وفد کی قیادت کرتے ہوئے افغانستان ایران لبنان شام اور عراق کا دورہ کیا۔

- طہران میں آیۃ اللہ العظمٰی مرزا محمد خلیل کمرئی کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ جلسہ میں ایرانی دانشوروں سے خطاب کیا۔

- لبنان کے وزیراعظم تقی الدین الصلح سابق وزیراعظم صائب سلام ووزراء اور ممبران پارلیمنٹ سے ملاقاتیں ہوئیں اوران کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔
- اردن کے بادشاہ شاہ حسین سے ملاقات ہوئی۔
- سعودی عرب کے فوجی سینٹر کا معائنہ کیا اور فوجیوں سے خطاب کیا۔
- حج کی سعادت حاصل کی اور حج کے عالمی وفود میں شاہ فیصل شہید نے آپ کی خصوصی تکریم کی۔

۱۹۷۴ء تحریک پیام انسانیت کا آغاز۔

- شارجہ کے حاکم سلطان محمد القاسمی کی دعوت پر عرب امارات کا دورہ۔

۱۹۷۵ء دارالعلوم ندوۃ العلماء کے پچاسی سالہ جشن تعلیمی کا انعقاد۔

بہنوئی (والد مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی ومولانا محمد واضح رشید حسنی ندوی) کی وفات ہوئی۔

۱۹۷۶ء ہمشیرہ محترمہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ کا انتقال ہوا۔

- ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد دہلی میں وزیراعظم ہند اندرا گاندھی سے ملاقات کی اورنس بندی کے سلسلہ میں پوری جرأت وبیباکی کے ساتھ اسلامی موقف کی وکالت کی۔
- راشٹرپتی بھون دہلی میں موریٹانیا کے صدر مختار دلداداصاحب سے ملاقات ہوئی۔
- Islamic universities federate کے جلسہ میں شرکت کے لیے مراکش کا سفر کیا۔

- مراکش کے بادشاہ شاہ حسن سے شاہی محل میں ملاقات اور ظہرانہ میں شرکت۔
- سعودی عرب میں سعودی فرمانروا شاہ خالد سے ملاقات۔

۱۹۷۷ء مسز اندرا گاندھی آپ سے ملنے کے لیے آپ کے گاؤں تکیہ آئیں۔

- سابق وزیر اعظم مسٹر چندر شیکھر اور سابق وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری باجپئی آپ سے ملنے کے لیے ندوہ آئے۔
- امریکہ کی مشہور مسلم تنظیم M.S.A کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لیے امریکہ کا سفر کیا۔
- امریکہ کی پانچ مشہور یونیورسٹیوں (۱) کولمبیا یونیورسٹی نیویارک (Columbia university) (۲) ہارورڈ یونیورسٹی کیمبرج (Harvard university) (۳) ڈٹرائٹ یونیورسٹی (Detroite university) (۴) کیلی فورنیا یونیورسٹی لاس انجلس (university of california los Angeles) اور (۵) سالٹ لیک سٹی یونیورسٹی (salt lake sity university) میں لکچر دیئے
- فلاڈ ایلفیا (Filadelfia) میں دائیں آنکھ کا آپریشن ہوا اور آنکھ کی معذوری جاتی رہی۔
- عظیم باکسر محمد علی کلے نے آپ سے ملاقات کی۔

۱۹۷۸ء پاکستان تشریف لے گئے، ایشیائی کانفرنس میں شرکت کی، کانفرنس کی صدارت جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان نے کی اور نائب صدر حضرت مولانا منتخب ہوئے۔

- ایوان صدر میں جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان سے ملاقات۔
- اسلامی نظریاتی کونسل نے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔
- ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے صدر حکیم محمد سعید کی دعوت پر پاکستانی دانشوروں کو خطاب کیا۔

- سپریم کورٹ پاکستان کے چیف جسٹس انوار الحق نے آپ سے ملاقات کی۔
- کراچی یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد پنجاب یونیورسٹی لاہور میں تقاریر ہوئیں۔
- خطیب عرفات و امام حرم مکی شیخ عبد العزیز آل شیخ ندوہ تشریف لائے، جمعہ کی نماز پڑھائی اور ان کی تکریم میں ایک جلسہ ہوا۔
- جسٹس مشتاق چیف جسٹس پنجاب ہائی کورٹ جنہوں نے ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی کا فیصلہ دیا تھا کی دعوت پر بار ایسوسی ایشن میں وکلاء و جج صاحبان سے خطاب کیا۔
- مولانا سید ابو الاعلی مودودی سے ان کی قیام گاہ پر ملاقات کی۔
- مشہور امریکن نومسلمہ مریم جمیلہ سے ملاقات ہوئی۔

۱۹۷۹ء عرب ممالک کے وزرائے اوقاف کی میٹنگ میں رابطہ عالم اسلامی کی نمائندگی کی۔
آپ کے بھتیجہ مولانا سید محمد الحسنیؒ ایڈیٹر البعث الاسلامی کی وفات ہوئی۔

- سیرت کانفرنس میں شرکت کے لیے قطر گئے۔
- قطر کے ولی عہد و وزیر دفاع سے ملاقات کی۔

۱۹۸۰ء شارجہ کے حکمراں سلطان بن محمد القاسمی آپ سے ملنے کے لیے لکھنؤ تشریف لائے۔

- عراق کے صدر صدام حسین کے خصوصی ایلچی کی ندوۃ آمد، آپ کو صدر صدام حسین کی طرف سے عراق کا دورہ کرنے اور ان کی زیر صدارت منعقد ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کی دعوت۔

- اردن کی علمی اکیڈمی کے رکن منتخب ہوئے۔
- فیصل ایوارڈ ملا، ایوارڈ کی رقم آپ نے افغان پناہ گزینوں جماعت تحفیظ القرآن مکہ مکرمہ اور مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے لیے مختص فرمادی، یہ ایوارڈ آپ کی طرف سے مولانا عبداللہ عباس ندویؒ نے وصول کیا۔
- دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ جشن کے موقع پر وہ تاریخی تقریر فرمائی جس کی گونج آج بھی اسی طرح سنائی دے رہی ہے۔

۱۹۸۱ء کشمیر یونیورسٹی نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری تفویض کی۔

۱۹۸۲ء حجاز مقدس کا سفر

- بھانجہ مولانا سید محمد ثانی حسنی کی وفات ہوئی۔
- سری لنکا کا دعوتی سفر۔
- حیدرآباد میں توسیعی خطبات۔
- شہدائے فلسطین و لبنان اور مجاہدین افغان کی حمایت میں بیان جاری کیا۔

۱۹۸۳ء مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر منتخب ہوئے۔

- دبئی و شارجہ کا سفر۔
- حاکم شارقہ شیخ سلطان القاسمی، حاکم عجمان شیخ حمید نعیمی اور متعدد وزراء نے آپ کے محاضرات میں شرکت کی۔
- امارات یونیورسٹی کے گرلس کالج اور العین یونیورسٹی میں محاضرہ دیا۔

- کویت اور سعودی عرب کا سفر۔
- کویت یونیورسٹی کے سائنس کالج اور جمعیت الاصلاح میں تقریر کی۔
- لندن کا سفر اور آکسفورڈ یونیورسٹی (Oxford university) میں اسلامک سینٹر کا افتتاح اور اس کی صدارت۔

۱۹۸۴ء سعودی عرب کا سفر اور مکہ معظّمہ کے قیام کے دوران عالمی رابطہ ادب اسلامی کا قیام اور اس کی صدارت۔

- مکہ معظّمہ میں ایرانی رہنما آیۃ اللہ خمینی سے ملاقات ہوئی۔
- بنگلہ دیش کا سفر۔
- اسلامک فاؤنڈیشن اور ڈھاکہ کی مرکزی مسجد بیت المکرّم میں خطاب کیا اور بنگالی ادیبوں اور صحافیوں کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔
- اردن اور یمن کا سفر کیا۔
- اردون کے ولی عہد امیر حسن سے ملاقات
- بیت المقدس کے مسئلہ پر ایک خصوصی نشست امیر حسن اور آپ کی تقریر
- اصحاب کہف کے غار کی زیارت
- صنعاء یونیورسٹی اور یرموک یونیورسٹی میں تقریر کی۔
- یمن کے صدر علی عبداللہ صالح سے ملاقات کی۔
- یمن کے وزیر اعظم عبدالعزیز عبدالغنی سے ملاقات۔

- یمن کے ایرفورس اور ٹینک ڈویژن سے خطاب کیا۔
- وزیر خارجہ اور ارکان پارلیمنٹ سے ملاقاتیں
- پاکستان کا سفر۔
- پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کراچی آکر آپ سے ملاقات کی اور آپ نے ان کو مسجد اقصیٰ کا مرمری ڈھانچہ پیش کیا جس میں اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ مسجد اقصیٰ کی بازیافت ایک صاحب ایمان صدر کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔
- سیرت النبی کی ساتویں جلد پر آپ کے مقدمہ پر حکومت پاکستان نے ایک لاکھ روپے کا انعام دیا انعام کی یہ رقم آپ نے نصف دار المصنفین اعظم گڑھ اور نصف علامہ سید سلیمان ندوی کی اہلیہ محترمہ کو دے دی۔

۱۹۸۵ء امام حرم شیخ عبدالرحمٰن السدیس آپ سے ملنے کے لیے ندوہ تشریف لائے، ندوہ کی مسجد میں نماز پڑھائی اور طلبہ سے خطاب کیا۔
- آکسفورڈ یونیورسٹی میں اسلامک سینٹر کو قانونی شکل حاصل ہوئی۔
- بروک سیلز (Brook sales) اور لکسمبرگ (Luxembourg) کا سفر۔
- لکسمبرگ میں واقع ادارہ تحقیقات اسلام کی مجلس عاملہ کے جلسہ میں شرکت کی اور اس کی صدارت کی۔

۱۹۸۶ء ترکی اور پاکستان کا سفر ہوا۔
- صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق سے ملاقات ہوئی۔
- سعودی عرب کا سفر اور جدہ میں آپ کے اعزاز میں کیے گئے جلسہ میں شرکت۔

- الجزائر کا سفر اور ملتقی الفکر الاسلامی میں شرکت۔
- دہلی ناگپور اور پونہ میں ڈائیلاگ کا انعقاد اور ہندو دانشوروں سے آپ کا خطاب۔
- آپ کی حکیمانہ اور مخلصانہ قیادت کے نتیجہ میں میں مسلم خواتین مطلقہ بل کی پارلیمنٹ میں منظوری۔
- امام حرم شیخ محمد بن عبداللہ السبیل، ان کے بیٹے امام حرم شیخ عمر السبیل اور جنرل سکریٹری رابطہ عالم اسلامی ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف اور سعودی سفیر کی ندوہ آمد اور تین دن قیام۔

۱۹۸۷ء ملیشیا کا سفر کیا۔

- قومی یونیورسٹی، ٹیکنالوجی یونیورسٹی، ملیشین یونیورسٹی، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں خطاب کیا۔
- لندن کا سفر اور سینٹ کراس کالج (St Cross college) میں عبدالعزیز المطوع لکچرز سریز کا افتتاح کیا۔
- سعودی عرب کا سفر اور رابطہ عالم اسلامی کی سلور جبلی (Silver jubilee) میں شرکت۔

۱۹۸۸ء عرب امارات کا سفر۔

- شارجہ کے حاکم شیخ سلطان محمد القاسمی سے ملاقات ابوظبی دبئی اور شارجہ میں محاضرات ہوئے

۱۹۸۹ء انگلستان اور ترکی کا سفر

- سابق وزیر اعظم ترکی نجم الدین اربکان سے ملاقات۔
- اہلیہ محترمہ کا انتقال

۱۹۹۰ء سعودی عرب کا سفر۔

- ولی عہد سلطنت امیر عبداللہ بن عبدالعزیز ریاض کے گورنر امیر سلمان بن عبدالعزیز سعودی عرب کے وزیر دفاع امیر سلطان سے ملاقاتیں ہوئیں۔
- بابری مسجد ورام جنم بھومی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے سابق گورنر بہار یونس سلیم صاحب اور سابق گورنر آندھرا پردیش شری کرشن کانت کے ساتھ کانچی پورم کے دو شنکراچاریہ شری یرم اچاریہ دوسرے شری وجیندر اچاریہ سے مدراس جا کر ان کے مٹھ میں گفتگو کی۔
- سابق وزیر اعظم ہند شری وشوناتھ پرتاپ سنگھ سے ملاقات۔

۱۹۹۱ء عراق نے کویت پر قبضہ کیا تو آپ نے عوامی جذبات کی پرواہ کیے بغیر اس قبضہ کو غیر اخلاقی غیر شرعی اور غیر عقلی قرار دیتے ہوئے کھل کر اس کی مذمت فرمائی۔

- سعودی عرب کا سفر اور رابطہ عالم اسلامی کے خصوصی اجلاس میں شرکت۔
- افغانستان کے سابق وزیر اعظم عبدرب الرسول سیاف سے ملاقات ہوئی۔
- شام کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر معروف الدوالیبی سے ملاقات ہوئی۔
- ترکی کے سابق وزیر اعظم نجم الدین اربکان سے ملاقات ہوئی۔
- بابری مسجد کے مسئلہ پر ہندو مذہبی پیشواؤں سے گفتگو اور وزیر اعظم سے ملاقات، پیام انسانیت کا جلسہ اور ممتاز ہندو دانشوروں کی شرکت۔
- سعودی عرب کے فرماں روا شاہ فہد بن عبدالعزیز کو خط لکھ کر سعودی معاشرہ کی اصلاح پر زور دیا۔
- اردو اکیڈمی یوپی کی طرف سے مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ کا اعلان کیا گیا، ایوارڈ کی رقم آپ نے مولانا آزاد پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے مختص فرمادی۔

۱۹۹۲ء حکومت ہند کی طرف سے ''پدم بھوشن ایوارڈ'' کی پیشکش اور آپ کی معذرت۔

- انگلستان کا سفر۔
- اسلامک فاؤنڈیشن مارک فیلڈ لیسٹر شائر (Islamic foundation leicestershire) اسلامک سینٹر ریجنٹ پارک لندن (Islamic center regents park england) میں خطاب کیا۔
- سنٹر فار اسلامک اسٹڈیز (Center for islaic studies) کے جلسہ انتظامی میں شرکت۔
- آکسفورڈ اسلامی سنٹر اور ازبکستان کی حکومت کے مابین امام بخاری کی یادگار قائم کرنے کے سلسلہ میں ایک معاہدہ کیا۔

۱۹۹۳ء آکسفورڈ میں اسلام کے تاریخی وثقافتی اٹلس کے منصوبہ کو آخری شکل دی۔
- شکاگو امریکہ میں دنیا کے تمام مذاہب کی عالمی کانفرنس میں شرکت کی۔
- ازبکستان تاشقند اور بخارا کا سفر کیا۔
- امام بخاری کے نام سے موسوم ایک علمی مرکز کا افتتاح کیا۔

۱۹۹۴ء سرسید ہاؤس علی گڑھ میں یونیورسٹی کے اساتذہ سے خطاب کیا۔
- لندن کا سفر کیا۔
- آکسفورڈ میں واقع بروکس یونیورسٹی (Oxford brookes university) میں تقریر کی۔
- دارالعلوم ندوۃ العلماء پر سی بی آئی (C.B.I) نے چھاپہ ڈالا۔
- زخمی طلبہ کے لیے حکومت کی طرف سے ایک لاکھ روپئے کا اعلان اور آپ کا اسے قبول کرنے سے انکار۔

۱۹۹۵ء آپ کی سرپرستی میں تحفظ مدارس کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔

- قطر کا سفر۔ دوحہ یونیورسٹی میں تقریر، عرب خواتین کے پروگرام میں شرکت اور ان سے خطاب۔

۱۹۹۶ء سابق وزیر اعظم دیوگوڑا کی آپ سے ملاقات کے لیے ندوہ آمد اور بی جے پی کا اس پر اعتراض۔

- ترکی میں آپ کے اعزاز میں ایک سیمینار کا انعقاد اور اس میں آپ کی شرکت۔
- کلید کعبہ پیش کی گئی اور در کعبہ کھولنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱۹۹۷ء رابطہ ادب اسلامی کی کانفرنس میں شرکت کے لیے لاہور کا سفر۔

- صدر پاکستان فاروق احمد لغاری کی کانفرنس میں شرکت اور آپ سے ملاقات۔
- قادیانیت کے موضوع پر ندوۃ میں ایک عالمی سیمینار اور امام حرم شیخ محمد بن عبداللہ السبیل کی شرکت۔
- نئی تعلیمی پالیسی کے خلاف آپ کی دعوت پر ندوۃ العلماء میں دینی تعلیمی کونسل کا جلسہ۔

۱۹۹۸ء دبئی حکومت کی طرف سے عالم اسلام کی ممتاز شخصیت کا ایوارڈ ملا۔

- ایوارڈ کی رقم ایک کروڑ بیس لاکھ دینی مدارس اور تعلیمی مراکز میں تقسیم کر دی گئی۔
- وزیر اعظم اٹل بہاری باجپئی نے اپنے لاہور کے بس سفر میں آپ سے ساتھ چلنے کی خواہش ظاہر کی، آپ نے صحت کی خرابی کی وجہ سے اس سفر سے معذرت کر دی۔
- سرکاری اسکولوں میں وندے ماترم اور سرسوتی وندنا لازمی قرار دیے جانے پر آپ کا سخت ردعمل، آپ کے سخت رویے کو دیکھتے ہوئے نہ صرف یہ کہ بی جے پی سرکار نے سرسوتی وندنا کے احکامات منسوخ کر دیے گئے؛ بلکہ وزیر تعلیم کو بھی برطرف کر دیا گیا۔
- رائے بریلی میں آپ کے مہمان خانہ پر رات میں پولیس کا چھاپہ اور خانہ تلاشی، جس پر پورے ملک میں زبردست احتجاج کیا گیا اور عرب دنیا نے سخت

ردعمل ظاہر کیا۔

- بنگلور میں میڈیا سنٹر کا افتتاح کیا۔
- اردن کا سفر
- امیر حسن سے ملاقات
- شاہی محل میں آپ کے اعزاز میں دعوت اور وزراء اور حکومت کے اعلیٰ ذمہ داروں سے آپ کا خطاب

۱۹۹۹ء علالت۔

- سعودی سفیر کی عیادت کے لیے ندوہ آمد۔
- وزیر اعظم اٹل بہاری باجپئی اور سابق وزیر اعلیٰ یوپی کلیان سنگھ عیادت کے لیے ندوہ آئے، مولانا نے ان کو جمہوریت، سیکولرازم اور عدم تشدد کی نصیحت کی۔
- ندوۃ العلماء میں ملکی سطح پر منعقد ہونے والے تبلیغی اجتماع میں خطاب۔
- سلطان برونائی الحاج حسن البلقیہ کے نام سے برونائی حکومت نے ایوارڈ دیا جسے مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی مدظلہ العالی نے وصول کیا۔
- ۲۹ر دسمبر کو لکھنو سے رائے بریلی کا سفر۔
- ۳۰ر دسمبر کو ہندوستانی جہاز کے اغوا کاروں سے مسافروں کی رہائی کی اپیل کی۔
- ۳۱ر دسمبر مطابق ۲۲ر رمضان المبارک جمعہ کی نماز سے قبل تلاوت کرتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہا۔